السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک عورت ہوں تیسرے مہینے میرا جنین ساقط ہوگیا تھا۔ لیکن میں نے پاک ہونے تک نمازیں نہیں پڑھیں۔ اب مجھ سے کہا گیا ہے کہ مجھے نمازیں پڑھنی چاہییے تھیں۔ میں کیا کروں جب کہ متعین طور پر مجھے یہ معلوم بھی نہیں کہ میں نے کتنے دن نمازیں نہیں پڑھیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہل علم کے ہاں معروف بات یہ ہے کہ جب تیسرے ماہ عورت کا جنین ساقط ہوجائے تو اسے طاہر ہونے تک نماز نہیں پڑھنی ہوگی کیونکہ جب اس حالت میں اسقاط ہو کہ جنین کے اعضاء بننے شروع ہوگئے ہوں۔ تو اسقاط کے بعد خارج ہونے والا خون نفاس کا ہوگا اور جب تک یہ باقی رہے نماز نہیں پڑھی جائے گی۔ علماء یہ بھی فرماتے ہیں کہ جب جنین اکیاسی (81) ایام کا ہوجائے تو اس میں اعضاء کا پیدا ہونا ممکن ہے۔ اور اکیاسی دن کی یہ مدت تین ماہ سے کم ہے۔ لہذا اگر یہ بات یقینی ہو کہ اسقاط تیسرے ماہ کے بعد ہوا ہے۔ تو یہ نفاس کا خون ہوگا اور اگر اسقاط اسی دنوں سے پہلے ہوگیا ہو تو پھر یہ خون فاسد ہوگا۔ اس کی وجہ سے نماز کو نہیں چھوڑا جائے گا۔ اس سوال کرنے والی خاتون کو چاہییے کہ وہ اچھی طرح یاد کرے اگر جنین کا اسقاط اسی دنوں سے پہلے ہوا ہو تو اسے نمازوں کی قضاء دینا ہوگی۔ اور اگر اسے متعین طور پر یاد نہیں تو یاد کرنے کی کوشش کرے۔ اور جس مدت کے بارے میں یہ ظن غالب ہو کہ اس میں اس نے نمازیں نہیں پڑھیں تو اس ظن غالب کے مطابق نمازوں کی قضا دے لے۔ (شیخ ابن عثیمینؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 327

محدث فتویٰ